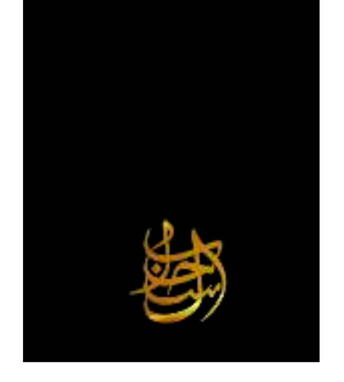


بسم اللہ الرحمن الرحیم

وزیرستان سے فلسطین ۔۔۔ایک کہانی،ایک عنوان!

بیان: استاد اسامہ محمود حفظہ اللہ

الحمدللہ رب العالمین والصلوۃ والسلام علی امام المجاہدین محمد والہ وصحبہ اجمعین، اما بعد

ماہِ رمضان اپنے آخری عشرے میں داخل ہو چکا ہے، یہ قرآن کا مہینہ ہے، رحمت، مغفرت، دعاؤں کی قبولیت اور نصرتِ الٰہی کا مہینہ ہے۔اللہ ہمیں اس ماہ کی برکات سے مستفید فرمائے اور پوری امت مسلمہ کے لئے اسے رحمت و نصرت کا مہینہ ثابت کرے۔آمین۔

میری محبوب امت کے عزیز مسلمانو! یوں تو شام و عراق سے لے کر افغانستان و شیشان تک امتِ محمد ﷺ ایک امتحان سے گزر رہی ہے، حق و باطل کے معرکے کو سر بھی کر رہی ہے، مگر رمضان کے اس مبارک مہینے میں فلسطین اور وزیرستان کے مکین آج شدید آزمائش سے دوچار ہیں۔ امت مسلمہ کے دلوں کی دھڑکن، عالم کفر کے ساتھ معرکے کا مرکز اور قبلۂ اوّل کی سرزمین فلسطین پر یہودیوں کا قبضہ عرصہ دراز سے مسلمانوں کی غیرتِ ایمانی کو للکار رہا ہے۔ مسجد اقصیٰ کی یہ سرزمین آج رمضان کے اس مبارک مہینہ میں بھی لہو رنگ ہے، یہاں کے مکینوں پر خوف کے بادل چھائے ہوئے ہیں، یہودیوں کی بدترین بمباری کی زد میں ہیں۔ گھر، سکون و آرام کی جگہ ہوتے ہیں، مگر یہاں نشانہ لے لے کر ان گھروں پر بم برسائے جا رہے ہیں، مائیں اپنے بچوں کی لاشیں اٹھا رہی ہیں اور بچوں کے سامنے ان کے ماں باپ کی خون میں ڈوبی لاشیں بکھری پڑی ہیں۔ ظلم کی انتہا ہے کہ صرف ایک دن میں پچھتر (۷۵) اور پانچ دنوں میں دو سو (۲۰۰) سے زیادہ شہادتیں ہوئیں، جن میں اکثریت بچوں اور خواتین کی ہے۔

دوسری طرف انصار و مہاجرین کی سرزمین، وزیرستان بھی یہودیوں کے آلہ کاروں کے محاصرے اور بمباریوں کی زد میں ہے۔ پاکستانی فوج نے امریکہ کے ساتھ مل کر مشترکہ آپریشن شروع کیا، اپنی پوری قوت جھونک کر اس علاقے کا محاصرہ کیا، اور پھر پاکستانی جنگی طیارے، ہیلی کاپٹر، توپ خانے اور ساتھ ساتھ امریکی جیٹ طیارے اور ڈرون بمباری کر رہے ہیں۔ روز یہاں کے بے گناہ مسلمان اپنے بچوں، ماؤں، بہنوں اور بھائیوں کی لاشیں اٹھا اٹھا کر دفن کر رہے ہیں۔ صرف ۱۵ رمضان کی رات ایک چھوٹے سے گاؤں میں کل ۳۸ بے گناہ بمباری سے شہید کئے گئے، ان میں ۲۵ خواتین تھیں اور باقی بچے اور بوڑھے تھے۔ اناللہ وانا الیہ راجعون ۔ رمضان ہے، سخت گرمی ہے، مگر اس حالت میں لاکھوں مسلمانوں کو دربدری پر مجبور کیا گیا۔ دین سے محبت کرنے والے وہ عوام، جو اپنے گھروں کے دروازے مہاجرین اور مہمانوں کے لئے ہر وقت کھلے رکھتے تھے، اپنے دستر خوان ہر وقت بچھائے رکھتے تھے، آج وہ شہروں میں بے آسرا، ایک جوڑا کپڑوں میں آنکھیں آسمان پر لگائے اللہ سے فریاد کناں ہیں۔ قربان جاؤں ان کی عظمت اور خودداری پر، کہ انہوں نے اللہ کی رضا پانے کی خاطر سب ظلم و ستم قبول کر لیا، مگر ظالم کے آگے جھکنا، ظالم کے سامنے ہاتھ پھیلانا اور اس کی امداد لینا گوارا نہ کیا۔

جرم ایک ہے ! میرے بھائیو ! فلسطینی مسلمانوں کا گناہ اور وزیرستان میں محصور مہاجرین کا جرم ایک ہے۔ اللہ کو اپنا رب ماننا اور امریکہ و یہود کی ربوبیت سے انکار ان کا گناہ ہے ! فلسطین کے یہ مظلوم مسلمان یہود کی غلامی پر راضی نہیں۔۔۔ اور وزیرستان میں بسنے والے مہاجرین و انصار یہودی ریاست کے کفیل امریکہ کی حاکمیت سے انکاری ہیں۔ فلسطین کی ارضِ مقدس پر غاصب یہودیوں کے سامنے سر نہ جھکانا ان فلسطینیوں کا جرم ہے، تو وزیرستان میں محصور امریکی بمباری کا نشانہ بننے والے ان معتوبین کا گناہ ان کا قافلہ قدس ہونا ہے، کہ ان کا شعار ہے کہ نقاتل فی خراسان وعیوننا علی القدس، ''ہم لڑ تو خراساں میں رہے ہیں مگر ہماری نظریں بیت المقدس پر ہیں ۔آخر اس کے علاوہ ان کا قصور کیا ہے کہ یہ یہود کے عالمی کفریہ نظام کے خلاف بغاوت اور خلافت علی منہاجِ النبوۃ کے قیام کے داعی ہیں۔

سوال یہ ہے کہ پاکستان کے نظام سے یہاں کے مسلمانوں کا جھگڑا کیا ہے، یہاں کے مسلمان فوج اور حکومت کے عتاب کا شکار کیوں ہیں، بار بار آپریشنوں کے ذریعے ان پر کیوں یہ ظلم و ستم مسلط کیا جاتا ہے؟ پاکستان بھر میں جاری اس جنگ کا ایک ہی سبب ہے، مسلمانانِ پاکستان کا یہاں کی فوج اور حکمرانوں سے ایک ہی مطالبہ رہا ہے، اور وہ ہے لا الٰہ الا اللہ کے تقاضے کو پورا کرنا ۔یہ کشمکش اللہ کی حاکمیت تسلیم کرنے یا نہ کرنے کی کشمکش ہے۔ مسلمانان پاکستان کا مطالبہ ہے کہ امریکہ کی ربوبیت سے انکار اور اللہ کی ربوبیت کا عملی اقرار کرو ! غاصب یہود اور ظالم صلیبیوں کی طرف بڑھنے والے مجاہدین کے رستے میں رکاوٹ نہ بنو ! امارتِ اسلامی افغانستان کی پشت پر وار کرنے، اس کے ساتھ دھوکہ دہی اور غداری کا سلسلہ بند کر دو ! ہونا تو یہ چاہیے تھا کہ اس خیر خواہانہ مطالبے پر لبیک کہا جاتا، امریکہ کے سامنے لا الٰہ الا اللہ کا نعرہ بلند کیا جاتا، ظلم و ستم پر مبنی جابرانہ نظام سے یہاں کے مظلوم عوام کو خلاصی دی جاتی، نظمِ اجتماعی میں شریعت کی تنفیذ کی جاتی، مگر افسوس کہ یہاں کی فوج نے اللہ سے بغاوت کا رستہ اپنایا اور امریکی غلامی میں دھنس کر شریعت کے راستے میں حائل ہو گئی۔ یہ فوج اسلام اور مجاہدین سے ۱۳ سال کی مسلسل جنگ کے بعد آج پھر سے امارتِ اسلامی افغانستان کی پشت پر وار کرنے اور امریکیوں کے احکامات کی بجاآوری کے لئے شمالی وزیرستان میں آپریشن کر رہی ہے، جو اصل میں امریکی آپریشن ہے۔

امت کے شہسوار، امریکہ کی نظر میں مجرمین اور قافلہ القدس کے چند مجاہدین، ۲۰۰۴ء میں، جب پہلی دفعہ وزیرستان کے علاقہ بِرمل میں داخل ہوئے، تو امریکی آقاؤں کی طرف سے پاکستانی فوج کو ان مجرمین سے زمین صاف کرنے کا آرڈر آگیا۔ احمق جرنیلوں نے ملک میں دودھ اور شہد کی امریکی نہریں بہانے کے بہانے ان اولیاء اللہ پر ہاتھ ڈالا اور یہ سوچ کر آپریشن کیا کہ خاموشی کے ساتھ یہ چند افراد قتل کر کے ڈالر وصول کر لیں گے، معاملہ یہاں رک جائے گا اور ان کی وردیاں، جانیں اور عیاشیاں محفوظ رہیں گی۔ بِرمل آپریشن مکمل ہوا۔ شیخ عبدالرحمٰن کینیڈی اور شیخ ابو محمد ترکستانی رحمہما اللہ سمیت کئی مجاہدین کو شہید کیا گیا اور فوج نے فتح کا جھنڈا گاڑ دیا۔ مگر کیا یہ آپریشن آخری ثابت ہوا ؟ تھوڑے ہی عرصے بعد شکئی میں آپریشن کرنا پڑا، یہاں بھی ان مجاہدین کو ختم کرنے اور علاقہ ان سے خالی کرنے کا اعلان ہوا، پر کیا جہاد اور مجاہدین ختم ہو گئے ؟۔۔۔ وہ تو پھیلتے ہی چلے گئے۔۔۔ فوج آپریشن کے بعد آپریشن کرتی گئی، جہاد اور مجاہدین پورے پاکستان میں پھیلتے گئے ۔ لاکھوں کی فوج، امریکی وسائل، آگ برساتے جیٹ طیارے، ڈرون کی تباہ کن بمباریاں، گرفتاریاں، مظالم کی طویل داستان ۔۔۔ مگر پھر بھی قافلۂ جہاد رکا نہیں، تھما نہیں، سست نہیں پڑا، بلکہ آگے بڑھتا گیا، یہاں تک کہ کراچی اور پنجاب میں بھی آپریشن کی باتیں ہونے لگیں ؟ کیا اس ملک کے جرنیلوں، حکمرانوں، سیاستدانوں اور دانشوروں نے کبھی یہ سوچا ہے کہ یہ جہاد اور مجاہدین کیوں ختم نہیں ہو رہے ؟ ان ٹوٹی پھوٹی بندوقوں والوں کے مقابلے میں ان کے بہترین منصوبے اور اعلیٰ سے اعلیٰ وسائل کیوں بے کار ثابت ہو رہے ہیں ؟ حقیقت یہ ہے، کہ پاکستانی فوج اور حکمران ان بے سر و سامان مجاہدین کے خلاف نہیں، بلکہ اپنے رب کے خلاف میدانِ جنگ میں اترے ہیں۔ یہ حکومت اور فوج اللہ رب ذوالجلال کے دین کے خلاف صف آراء ہیں۔۔۔ وہ اللہ جو پاکستانی فوج اور اس کے آقا امریکہ کا مالک ہے۔ کیا ان کا یہ گمان ہے کہ یہ امریکہ کو ربّ مان کر اس کی حاکمیّت نافذ کریں گے، امریکہ جہاں روکے وہاں سے آگے نہیں بڑھیں گے، جہاں مارنے کا حکم دے، اُدھر خون کی ندیاں بہائیں گے، اور جواب میں اللہ کے لشکر، اللہ کو اپنا ربّ ماننے والوں کی طرف سے کوئی آہٹ بھی نہیں سنیں گے ؟ کیا ان کا یہ خیال ہے کہ یہ یہاں کے مسلمانوں کو لادینیت، کفر و ارتداد، بدکاری اور بے حیائی کی طرف دھکیلیں گے اور اللہ کے بندے ان کے رستے میں کوئی رکاوٹ نہیں ڈالیں گے ؟ کیا ان کی

یہ خوش فہمی ہے، کہ یہ مسلمانانِ پاکستان پر ظلم وجبر کے پہاڑ توڑیں گے، نیک سیرت جوانوں کو پکڑ پکڑ کر جیلوں میں ڈالیں گے، ان کی تشدد زدہ اور مسخ شدہ لاشیں گرائیں گے، قوم کی بیٹیوں کو بیچیں گے، ملک میں آگ وبارود کی بارش برسائیں گے، اور اللہ ذوانتقام کی طرف سے ان کا ہاتھ روکنے کے لئے کوئی آگے نہیں بڑھے گا؟؟؟ اللہ کی قسم، ایسا کبھی نہیں ہوگا! یہ اللہ کی سنت نہیں!!!

[وَلَوْلَا دَفْعُ اللَّهِ النَّاسَ بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ لَّفَسَدَتِ الْأَرْضُ وَلَٰكِنَّ اللَّهَ ذُو فَضْلٍ عَلَى الْعَالَمِينَ]

"اگر اللہ بعض کو بعض کے ذریعے دفع نہ کرتا تو زمین میں ضرور فساد پھیل جاتا، لیکن اللہ تعالی تمام جہانوں پر فضل فرمانے والا ہے۔"

یہی اللہ کی سنت ہے، ولن تجد لسنت اللہ تبدیلا۔

وزیرستان میں آپریشن کرنے اور کروانے والو! اہل ایمان پر آگ وبارود کی بارش برسانے والو! یاد رکھو! تم یہاں بھی اپنی نام نہاد فتح کے جھنڈے گاڑ دو، اِدھر بھی ایسا ہی فتح کا اعلان کر دو جیسا اعلان تم نے بِرمل میں کیا تھا۔ پریس کانفرنسیں بلوالو! جیسی تم سوات، محسود، اور کزئی، خیبر اور اُن دوسری جگہوں میں منعقد کرتے رہے ہو، جہاں تم نے آپریشن کر کے، اپنے جوانوں کو مردار کروا کے امریکہ سے کیری لوگر بل کی طرح رقوم بٹوریں۔ اللہ کی قسم! تم شمالی وزیرستان میں اپنی نام نہاد فتح کے دعوے خوب کر لو، مگر جلد یا بدیر تمھیں ملک کے ہر شہر اور ہر قصبہ میں آپریشن کی ضروت محسوس ہونے لگے گی، گلی گلی میں تمھیں اپنے اجرتی قاتلوں کو اتارنا پڑے گا اور کوچے کوچے میں اپنے کرائے کے قاتلوں کی لاشیں تمھیں اٹھانی ہوں گی، انشاءاللہ۔ 'اِدھر ڈوبے، اُدھر نکلے، اُدھر ڈوبے، اِدھر نکلے کے مصداق یہ شاہین تمھاری طرح پیٹ اور شَہوت کے پجاری نہیں، تنخواہ کے غلام نہیں، یہ مجاہدین تو اللہ کے دین کے پاسبان ہیں۔ اِن کی جنگ حق اور باطل کی جنگ ہے۔ یہ معرکہ، اسلام اور لادینیت کا معرکہ ہے، اللہ کے غلاموں اور امریکہ کے کارندوں کا مقابلہ ہے، مظلوموں اور ظالم نظام کی کشمکش ہے، دجل وفریب اور سچائی کی لڑائی ہے۔ یادرکھو! اس امر کو اچھی طرح ذہن نشین کر لو! تمھاری جنگ بے آسرا اور کمزور مجاہدین سے نہیں، بلکہ تمھارا مقابلہ اُن کے ربّ کے ساتھ ہے، اُس ربِّ قدیر کے ساتھ ہے جس نے اپنے دین کے غلبہ کا وعدہ کیا ہے۔ یہ مجاہدین نہ رہے تو اللہ کی قسم! اللہ دوسرے لوگوں کو اٹھائے گا، ایسے گروہ کو تمھارے اوپر مسلط فرمائے گا جو اللہ کے حکم سے تمہیں مار مار کر مسلمانانِ پاکستان کو تمہارے ظلم اور تمہارے مسلط کردہ اس جنگلی نظام سے چھٹکارا دلائے گا اور انہیں شریعت کی بہاریں دکھلائے گا!!!

ہمیں یقین ہے کہ شمالی وزیرستان آپریشن مجاہدین کے لئے فتح کی تمہید ہے۔ اے اللہ کے دشمنو! تم نے اپنے ہاتھوں اپنی قبر کھودلی ہے، تمہیں جو کرنا تھا کر چکے، اب نفاذِ شریعت کے خلاف، امارتِ اسلامی افغانستان کی توسیع واستحکام کے خلاف تمہارا کوئی حربہ نہیں چلے گا۔ تم نے اللہ والوں پر فوجی آپریشن کر کے اللہ کی وحدانیت اور غلبۂ دین کی فرضیت پر یقین رکھنے والے ہر مسلمان کے ساتھ جنگ مول لی ہے۔ جنگ کی یہ آگ تم نے خود بھڑکا دی ہے، خود ہی پھیلا دی ہے، اب تم اس کو کبھی سمیٹ نہیں پاؤ گے، روک نہیں پاؤ گے۔ انشاءاللہ وہ دن دور نہیں جب قندھار سے کراچی اور کابل سے دہلی تک کلمۂ توحید کا پرچم لہرا رہا ہوگا۔ اور یاد رکھو! تمھارے اس ظالمانہ اور کفریہ نظام سے بغاوت کی دعوت، اس کے خلاف کھڑے ہونے اور اس کے لئے مارنے اور مرنے کی دعوت، حق کی دعوت ہے، ادائیگی فرض کی دعوت ہے۔ جہاد کی اس دعوت کو روک سکتے ہو تو روکو، کہ یہ روکنا تمھارے بس میں نہیں، کفر کے خلاف کھڑا ہونے، ظالمانہ نظام سے ٹکرانے، شریعت کے نفاذ اور اللہ کی وحدانیت کے قیام کی دعوت روکنا چاہتے ہو تو روک کر دکھاؤ۔ اللہ کی قسم! یہ دعوت تو تمہارا آقا امریکہ تک ختم نہیں کر سکا، اس سے پہلے برطانیہ اور پھر روس بھی اس کے خلاف بند نہیں باندھ سکے۔ تم بھی لاکھ سر ٹکراؤ، ناکامی اور نامرادی ہی تمہارا مقدر ہوگی۔۔۔ اس لئے کہ جہاد کی یہ دعوت، کتاب اللہ کی دعوت ہے، رب کریم کی دعوت ہے، اُس کتاب کی دعوت ہے جو گھر گھر میں موجود ہے، جو لاکھوں کروڑوں حفّاظِ کرام کے سینوں میں محفوظ ہے، بلکہ تمہاری

چھاونیوں میں بھی موجود ہے، کوئی بھی دل کی آنکھوں سے کتاب اللہ کو پڑھے گا وہ نضال حسن بن کر تمہارے اور تمہارے آقا کے خلاف تمھاری ہی دی ہوئی بندوق اٹھا لے گا اور امن وآشتی اور عالمگیر رحمت والے دین کے نفاذ کے لیے تم سے ٹکرا جائے گا،انشاءاللہ !

اسلام اور جہاد کے دشمن، ڈالر اور روپوں کے پجاری، دجل و نفاق کی علامت نواز شریف اور اس کا مجرم ٹولہ بھی سن لیں! تحفظِ پاکستان کا بِل، تم نے پاکستانی قوم کے تحفظ کی خاطر نہیں، بلکہ اپنے مجرم ٹولے کے تحفظ کی خاطر بنایا ہے۔ لاکھ قوانین بھی چاہے بنوالو! یہ نہ بھولو کہ ظلم وجبر، کفر ولادینیت کاشت کرنے والے کبھی خواب میں بھی تحفّظ نہ دیکھ سکیں گے۔ مسلمانان پاکستان کا تحفّظ اسلام اور جہاد کے ساتھ جڑا ہوا ہے۔ مسلمانانِ پاکستان کے دین و عزت اور جان و مال کے تمہارے جیسے مجرمین سے تحفظ کے لئے ہی تو مجاہدین تم سے جنگ میں کودے ہیں۔ ڈالروں کے پجاری جرنیلوں اور حکمرانوں سے مسلمانان پاکستان کو تحفظ فراہم کرنے والے تو مجاہدین ہی ہیں۔ یہ رات کو بستر پر لیٹتے ہیں تو اس تڑپ سے سو نہیں پاتے کہ ان کی قوم کیسے کیسے اندھیروں میں ڈوبی ہوئی ہے، کیسے کیسے مظالم کا شکار ہے، اس درد میں ان کی نیندیں غارت ہو جاتی ہیں، راتیں کروٹوں میں کٹتی ہیں، وہ اپنی قوم کے لیے اللہ سے دعائیں مزید تڑپ تڑپ کر مانگتے ہیں، صبح دم وہ ایک عزمِ مصمّم سے سارے عالم سے ٹکرانے کے لیے تیار ہو جاتے ہیں، کہ چاہے ان کے خون کی آخری بُوند بھی بہہ جائے، چاہے قید خانوں میں ان پر تشدد کے پہاڑ بھی توڑ ڈالے جائیں، چاہے ان کے گھر بار اجاڑ دیئے جائیں وہ اس ظلم کے انجام تک، اس کافرانہ نظام کی بربادی تک، اور ظالموں اور جابروں کے لشکروں کے خاتمے تک لڑتے رہیں گے، قربان ہوتے رہیں گے، یا اس راہ میں کٹ مر کر اللہ کے ہاں سرخرو ٹھہریں گے، یا اللہ کے حکم سے فتح پا کر اپنی پیاری قوم کو شریعت کی ٹھنڈی بہاریں دکھلائیں گے۔ مگر جس پاکستان کی بات تم کرتے ہو، یہ جرنیلوں اور لادین سیاست دانوں کی عیاشیوں کا ''نام نہاد پاکستان'' ہے۔ جو اللہ سے بغاوت اور عوام سے دھوکہ دہی پر قائم ہے۔ تم اُس پاکستان کا تحفظ چاہتے ہو جو مسلمانانِ پاکستان کے خون پسینے پر پلتا ہے، جو امریکی ڈالر لیکر مسلمانوں کے قتلِ عام کے ذریعے آباد ہوتا ہے۔ تم نے یہ کیسے سمجھ لیا کہ مسلمانوں کو لہولہان کر کے تم اپنا یہ ''پاکستان'' محفوظ بنالو گے؟ ربِّ کعبہ کی قسم! تمھاری خواہشوں کا یہ پاکستان اس طرح ہرگز محفوظ نہ رہ سکے گا! مسلمانانِ پاکستان کے پاکستان کو آباد کرنے، اسے خوشحال اور محفوظ کرنے کے لئے، جرنیلوں اور تم جیسے اللہ کے باغی حکمرانوں کو ذبح کرنا ضروری ہے۔ چوراہوں اور بازاروں پر ان جرنیلوں اور حکمرانوں کو پھانسی لگانی ہوگی، ان کے امن کو بدامنی اور ان کے تحفظ کو عدمِ تحفّظ میں تبدیل کرنا ہوگا، اس لئے کہ میرا رب کا فیصلہ ہے کہ امن، خوشحالی اور سکون صرف ان کے لئے ہے، جو اللہ کے سامنے سر جھکاتے ہیں اور غیر اللہ سے انکار کرتے ہیں!

[الَّذِينَ آمَنُوا وَلَمْ يَلْبِسُوا إِيمَانَهُم بِظُلْمٍ أُولَٰئِكَ لَهُمُ الْأَمْنُ وَهُم مُّهْتَدُونَ]

''جو لوگ ایمان لائے اور اپنے ایمانوں کو ظلم سے آلودہ نہیں کیا، وہی لوگ ہیں جن کے لئے امن ہے، اور یہی ہدایت یافتہ ہیں۔''

یاد رکھو! اللہ کے دشمنو! یاد رکھو! جرنیلو اور حکمرانو! یاد رکھو! اسلام اور مسلمانوں کے خلاف جو جنگ تم نے بھڑکائی ہے، یہ جنگ اب تمہارے گھروں تک پہنچے گی، تم کینٹونمنٹ کی گلیوں میں اس کی دھمک سنو گے۔ تم نے یہ کیسے سمجھ لیا کہ ہماری ماؤں، بہنوں، بچوں اور بوڑھوں کو شہید کر کے تم اپنے بنگلوں میں محفوظ رہ سکو گے، نہیں! اللہ کی قسم ہرگز نہیں! تمہیں ایک ایک بمباری کا حساب دینا ہوگا، لہو کے ایک ایک قطرے کا حساب دینا ہوگا!

اور اے میرے مجاہد بھائیو! آگے بڑھئے، اللہ پر توکل کر کے اِن ظالموں پر ٹوٹ پڑیے۔۔۔ کہ ان کی رسوائی اللہ نے ان شاءاللہ، آپ کے ہاتھ لکھی ہے، ان کے ناپاک وجود سے اس زمین کو صاف کرنے کے لئے ایک لمبی چھاپہ مار جنگ کی تیاری رکھیے۔ ثابت قدم رہیئے اور اللہ سے ثبات اور استقامت مانگئے۔ آپ اس دین کی مدد کریں گے تو اللہ نے بھی اپنی نصرت کا وعدہ فرمایا ہے:

[إِن تَنصُرُوا اللَّهَ يَنصُرْكُمْ وَيُثَبِّتْ أَقْدَامَكُمْ]

''اگر تم اللہ کے دین کی مدد کرو گے تو وہ تمھاری مدد کریگا اور تمہارے قدم ثابت رکھے گا۔''

اپنے اور پرایوں کی ملامت کی کوئی پرواہ مت کیجئے ، کہ اس راستے کے راہیوں کی صفت ہی لَا يَخَافُونَ لَوْمَةَ لَائِمٍ ہے۔اور آپ کو مبارک ہو، کہ جس رستے پر نکلنے کی اللہ نے آپ کو توفیق دی ہے اس میں ناکامی کا سوال ہی نہیں ہے ۔بس شرط یہ ہے کہ ہم اللہ کے ساتھ مخلص رہیں۔ یقین جانیے ! ہمیں دشمن سے نہیں ربّ کی معصیت سے ڈرنا چاہیئے، دشمن کی تعداد اور قوت سے نہیں، آپس کے اختلاف سے ڈرنا چاہیئے۔اللہ رب العزت کا فرمان ہے :

[وَأَطِيعُواْ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَلَا تَنَازَعُواْ فَتَفْشَلُواْ وَتَذْهَبَ رِيحُكُمْ وَاصْبِرُواْ إِنَّ اللَّهَ مَعَ الصَّابِرِينَ]

''اور اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرو اور آپس میں اختلاف نہ کرو، ورنہ تم ناکام ہو جاوگے اور تمھاری ہوا اکھڑ جائے گی۔''

تو اے میرے مجاہد بھائیو ! اللہ ور سول ﷺ کی اطاعت اور جہاد فی سبیل اللہ کی عبادت پر ثابت قدم رہئے ،اختلاف سے بچیے ! غیبت، تہمت ، قیل و قال اور بد گمانی جیسے ان گناہوں سے دور رہئے جو اللہ کی ناراضگی اور اختلاف اور افتراق کے باعث بنتے ہوں۔أَشِدَّاءُ عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَاءُ بَيْنَهُمْ ، کفار پر سختی اور آپس میں نرمی کے پیکر بنیے۔ یقین جانیئے ! ہم نے اگر اپنے رب کو راضی کر لیا،اللہ کے حقوق کے ساتھ ساتھ،اس کے بندوں کے حقوق میں بھی کوئی کوتاہی نہیں دکھائی، تو فتح یا شہادت،دو محبوب منزلوں میں سے ایک إِحْدَى الْحُسْنَيَيْنِ سے اللہ ضرور سرفراز فرمائے گا،اللہ رب العزت کا فرمان ہے :

[قُلْ هَلْ تَرَبَّصُونَ بِنَا إِلَّا إِحْدَى الْحُسْنَيَيْنِ وَنَحْنُ نَتَرَبَّصُ بِكُمْ أَنْ يُصِيبَكُمُ اللَّهُ بِعَذَابٍ مِنْ عِنْدِهِ أَوْ بِأَيْدِينَا فَتَرَبَّصُوا إِنَّا مَعَكُمْ مُتَرَبِّصُونَ]

''کہہ دیجئے، تم ہمارے بارے میں دو خیروں میں سے ایک ہی خیر کا انتظار کرتے ہو اور ہم تمھارے بارے میں انتظار کرتے ہیں، کہ اللہ تم پر اپنی جانب سے عذاب بھیج دے یا ہمارے ذریعے سے سو تم انتظار کرو ہم بھی تمھارے ساتھ انتظار کر رہے ہیں۔''

اور اللہ جل شانہ کا فرمان ہے :

[وَلَا تَهِنُوا وَلَا تَحْزَنُوا وَأَنْتُمُ الْأَعْلَوْنَ إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ]

''اور کمزوری کا شکار نہ ہو جاو اور نہ غم زدہ ہو تم ہی غالب رہو گے اگر تم ایمان والے ہو''۔

اور رسول اللہ ﷺ کا فرمان مبارک ہے :

[لا تزال عصابةٌ من أمتي يقاتلون على أمر الله قاهرين لعدوهم لا يضرهم من خالفهم حتى تأتيهم الساعة وهم على ذلك]

''میری امت میں ایک جماعت ہمیشہ اللہ کے دین پر قائم رہ کر اللہ کے دشمنوں سے لڑتی رہے گی۔ وہ اپنے دشمنوں پر غالب رہیں گے ان کے مخالفین انہیں کوئی نقصان نہ پہنچا سکیں گے وہ اسی حال پر تا قیامت ڈٹے رہیں گے'' (رواہ مسلم)۔ اللہ ہمیں اس گروہ میں شمار فرمائے۔آمین

آخر میں ہم امتِ مسلمہ کو بالعموم اور فلسطین و پاکستان کے مسلمانوں کو بالخصوص یہ یقین دہانی کرانا چاہتے ہیں کہ ظلم کی یہ رات طویل نہیں ! یہ جلد ختم ہونے والی ہے۔یہ آزمائش، یہ زخم، یہ دکھ درد، امت مسلمہ میں جذبۂ جہاد پیدا کرنے کا ایندھن ہیں۔یہ مظالم ہی امت کو جگانے،اس کے جوانوں کو اٹھ کھڑے ہونے، باطل سے ٹکرانے اور عزت و تکریم کے سفر پر گامزن کرنے کا باعث بنتے ہیں۔ ان واقعات سے مسلمانوں کے جذبۂ جہاد کو جِلا ملتی ہے۔سوائے میری محبوب امت کے عزیز مسلمانو! وزیرستان سے فلسطین تک پھیلی یہ جنگ آپ کی جنگ ہے۔ایک طرف امریکہ کی قیادت میں عالمِ کفر،آپ پر مسلّط اس کے آلہ کار حکمران اور مرتد جرنیل ہیں تو دوسری طرف آپ اور آپ کے فرزند مجاہدین ہیں۔آپ کے یہ فرزند آپ کی مدد اور دعاؤں کے محتاج ہیں۔ ہمیں یقین ہے، کہ خراسان اور دنیا کے

دوسرے گوشوں سے آگے بڑھتے یہ جہادی قافلے، رستے میں حائل عالمی ظالمانہ نظام کفر اوراس کے چوکیداروں کو روندتے ہوئے آگے بڑھیں گے اور بہت جلد مسجد اقصیٰ تک پہنچ کر توحید کا پرچم لہرائیں گے، ان شاءاللہ!!!

وَلِلَّهِ الْعِزَّةُ وَلِرَسُولِهِ وَلِلْمُؤْمِنِينَ۔ ۔ ۔ وَلَكِنَّ الْمُنَافِقِينَ لَا يَعْلَمُونَ ۔

واخر دعوانا ان الحمد للہ رب العالمین

(۲۲ رمضان المبارک، ۱۴۳۵ھ)



